سوال

(955)امانت میں نقصان کا ذمہ دار کون ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الف اپنے کام میں مصروف تھا۔ ب اس کے پاس آیا۔ الف نے ب سے پوچھا کہاں جا رہے ہو؟ ب نے جواب دیا کہ ایک ذاتی کام سے شہر جا رہا ہوں۔ الف نے اس کو کہا کہ میری گھڑی لیتے جاؤ اس میں بیٹری سیل لگوا دینا۔ ب نے وہ گھڑی لے لی اور شہر چلا گیا۔ گھڑی ساز نے وہ گھڑی مرمت نہ کی اور ب کو واپس دے دی اور ب واپس اپنے مقام کی طرف لوٹ رہا تھا کہ راستہ میں موٹر سائیکل کو حادثہ پیش آگیا اور اُس حادثہ کی وجہ سے وہ گھڑی گم ہو گئی۔ سوال یہ ہے کہ وہ گھڑی جو گم ہوئی ہے وہ نقصان الف کا ہوا ہے یا ب کا؟ مہربانی فرما کر کتاب وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔ (اختر پینٹر، ضلع گھوٹکی، سندھ) (۱۹ جون ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا صورت میں گھڑی الف کی ہے۔ نقصان بھی اسی کا ہوا ہے۔ اور ب کی حیثیت صرف امین کی ہے جس کا وہ ذمہ دار نہیں۔ ہاں البتہ اگر اس کی کوتاہی ثابت ہو جائے تو پھر اسے بھرنی پڑے گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:657

محدث فتویٰ